کہانیاں

کہانیاں سُننے اور سُنانے کا رواج قدیم زمانے سے چلا آرہا ہے۔ ہم میں سے کون ہوگا جس نے بچپن کے زمانے میں اپنے گھر کے بڑے بوڑھوں سے کوئی نہ کوئی کہانی نہ سُنی ہوگی۔ بعض کہانیاں دلچسپ ہونے کے علاوہ بے حد سبق آموز بھی ہوتی ہیں۔ یعنی ان سے کوئی نہ کوئی نصیحت بھی حاصل ہوتی ہے یا کوئی اخلاقی نکتہ ہاتھ آتا ہے۔

کہانی لکھنا اُردو زباندانی کے نصاب کا لازمی جزو ہے۔ امتحان میں کہانی لکھنے کا سوال بالعموم مندرجہ ذیل دو صُورتوں میں آتا ہے:

☆ دیئے ہوئے خاکے سے کہانی مکمل کرنا اور اس کا عنوان بھی تجویز کرنا۔

☆ دیئے ہوئے عنوان یا نتیجے پر کہانی لکھنا۔

ہدایات

کہانی چونکہ گزرے ہوئے زمانے کا کوئی واقعہ ہوتا ہے اس لیے اسے ہمیشہ صیغہ ماضی میں بیان کرنا چاہئے۔ عام طور پر کہانی کو "ایک دفعہ کا ذکر ہے" کے الفاظ سے شروع کیا جاتا ہے

○

کہانی نہ تو اتنی مختصر لکھیئے کہ یہ محض ایک پیراگراف معلوم ہو اور نہ اتنی لمبی لکھئے کہ مضمون کی صورت اختیار کر جائے۔

○

کہانی کے واقعات کو ہمیشہ ترتیب وار لکھیئے۔ ان کے ربط اور تسلسل کو قائم رکھیے اور ایک بات کو بار بار نہ دُہرائیے۔

○

جب دیئے ہوئے اشارات یا خاکے سے کہانی مکمل کرنے کے لیے کہا جائے تو محض

خالی چھوڑی ہوئی جگہوں کو پُر نہ کر دیجیے بلکہ اشارات کو کھول اور پھیلا کر لکھیے۔ گویا اصل کہانی خاکے سے کئی گنا لمبی ہونی چاہیے۔

○

جب کسی عنوان پر کہانی لکھنے کو کہا جائے تو اس عنوان کے متعلق جو قصہ یا واقعہ آپ کو یاد ہو، اُوپر عنوان دے کر نیچے وہ قصہ یا واقعہ لکھ دیجیے۔ یاد رہے کہ ایک ہی عنوان پر کئی کہانیاں لکھی جا سکتی ہیں۔

○

عنوان تجویز کرنے کے لیے کہانی کے مجموعی مضمون پر غور کیجیے اور اس کے مرکزی خیال کو کہانی کا عنوان بنا دیجیے۔

○

کہانی کے اختتام پر اس کا نتیجہ یا اخلاقی سبق ضرور لکھنا چاہیے اور اوپر اس کا عنوان بھی لکھنا ضروری ہے۔

○ ○ ○